یہ کتاب نہیں ایک بڑا فتنہ ہے

# تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

ف :- یعنی اول تو غلام کے حق میں کئی مالک ہونے بہت نقصان کرتا ہے بلکہ ایک مالک زبردست چاہئے کہ سب مرادیں اس کی پوری کر دے اور سب کاروبار اس کے بنا دے اور دوسرے یہ کہ ان مالکوں کی کچھ حقیقت بھی نہیں وہ کچھ چیز اصل میں نہیں ہیں بلکہ آپ ہی لوگ خیال باندھ لیتے ہیں کہ مینہ برسانا کسی اور کے اختیار میں ہے اور دانا اگانا کسی اور کے اور اولاد کوئی اور دیتا ہے اور تندرستی کوئی اور پھر آپ ہی ان کے نام ٹھہرا لیتے ہیں فلانے کام کے مختار کا نام یہ اور فلانے کا یہ پھر آپ ہی ان کو مانتے ہیں اور ان کاموں کے وقت پکارتے ہیں پھر اسی طرح ایک مدت میں یہ رسم جاری ہو جاتی ہے حالانکہ وہ محض اپنے غلط خیالات میں ہیں کچھ ان کی حقیقت نہیں وہاں نہ اللہ کے سوائے کوئی ہے اور نہ کسی کا نام اگر کسی کا نام تو اس کو کسی کاروبار میں کچھ دخل نہیں سو سب خیال ہی خیال ہے اس نام کا کوئی شخص وہاں مالک اور مختار نہیں جو ان کاموں کا مختار ہے اس کا نام اللہ ہے محمدؐ یا علیؓ نہیں اور جس کا نام محمدؐ یا علیؓ ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں سو ایسا شخص کہ اس کا نام محمد یا علی ہو اور اس کے اختیار میں عالم کے سب کاروبار ہوں ایسا حقیقت میں کوئی نہیں بلکہ محض اپنا خیال ہے سو اس قسم کے خیالات باندھنے کا اللہ نے تو حکم نہیں دیا اور کسی کا حکم اس کے مقابل میں معتبر نہیں بلکہ اللہ نے تو ایسے خیالات باندھنے سے منع کیا ہے اور وہ کون ہے کہ اس کے کہنے سے ان باتوں کا اعتبار ہو وے یہی اصل دین ہے کہ اللہ ہی کے حکم پہ چلیئے اور کسی کا حکم اس کے مقابل ہرگز نہ مانئے لیکن اکثر لوگ یہ راہ نہیں چلتے بلکہ اپنے پیروں کی رسموں کو اللہ کے حکم سے مقدم سمجھتے ہیں۔

---